سوال

(13) غیر اللہ کا نعرہ لگانا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یا رسول اللہ، یا شیخ عبدالقادر، یا علی مولی کے نعرے لگانا جائز ہیں یا نہیں۔ سائل شاد الحمید حسین۔ جوڑیا بازار کراچی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یا رسول اللہ، یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیاللہ دیا علی مولی مشکل کشا وغیرہ نعرے لگانا شرک ہے۔ خدائے تعالی نے اپنے کلام پاک میں فرمایا ادْعُوا رَبَّكُمْ الایۃ اپنے رب کو پکارو فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا اللہ کے سوا اور کسی کو نہ پکارو۔ یا (1) حرف ندا کا ہے جو مخاطب کے لئے بولا جاتا ہے یعنی جو سامنے حاضر ہو۔ حضرت رسول اکرم و شیخ عبدالقادر جیلانی و حضرت علی کرم اللہ وجہہ اس وقت دنیا میں حاضر و موجود نہیں ہیں۔ ہاں اللہ تعالی حاضر وناظر ہے ہر ایک کی سنتا ہے اور ہر ایک کو دیکھتا ہے۔ غرض غیر اللہ کو مثل اللہ کے پکارنا شرک ہے اس سے انسان مشرک ہوجاتا ہے فقط (خادم شریعت رسول الابرار ابو محمد عبدالغفار نائب مفتی کلکتہ الغفار الاسلامیہ جماعت غرباء الحدیث۔)

منقول از صحیفہ اہلحدیث کراچی بابت ۱۵ رمضان ۱۳۶۹ھ جلد ۳۰ نمبر ۱۰

---

(1) یاحرف نداء کی بہترین مثالیں کتاب ہدایت النبی میں دیکھیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 10 ص 27